السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گرمی اور سورج کی دھوپ سے بچنے کے لئے عیدین کی نماز پڑھنے کے لیے خیمہ وغیرہ لگانا جائز ہے، کتاب وسنت کے مطابق جواب تحریر فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے سوال سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو عیدین کی نماز کے اوقات میں دھول ہوگیا ہے، ورنہ آپ یہ سوال نہ اٹھاتے۔ لہٰذا پہلے نماز عیدین کا وقت لکھا جاتا ہے۔ چنانچہ واضح ہو کہ جب سورج طلوع ہو کر تقریباً دو میٹر زوال کی طرف مائل ہوجائے تو عیدالفطر کی نماز کا وقت ہوجاتا ہے جیسے کہ احمد بن حسن البناء نے حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ جب سورج طلوع ہو کر تقریباً دو نیزے (میٹر) افق میں چڑھ آتا تو رسول اللہ ﷺ ہم کو نماز عیدالفطر پڑھا دیتے اور نماز عیدالاضحیٰ اس وقت پڑھاتے جب سورج تقریباً ایک نیزہ (میٹر بلند ہوجاتا۔ الفاظ یہ ہیں:

(أخرج أحمد بن حسن البناء من حدیث جندب قال کان النبی ﷺ یصلی بنا الفطر والشمس علی قید رمحین والاضحی علی قید رمح۔ (کتاب الاضاحی للحسن بن احمد البناء بحوالہ تلخیص الجبیر (ص ۸۳، کتاب صلاۃ العیدین جلد ۲

امام شوکانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حافظ ابن حجر نے اس پر سکوت کیا ہے اور عیدین کے اوقات کی تعیین میں یہ حدیث میرے نزدیک بہ نسبت دوسری احادیث کے بہت اچھی ہے۔ اور بقول صاحب البحر اس میں کوئی اختلاف نہیں۔ ولا اعرف فیہ خلفا

(أَوْرَدَهُ فِي التَّلْخِيصِ وَلَم يَتَكَلَّم عَلَيهِ وَأَحْسَنُ مَا وَرَدَ مِنَ الاَحادیث فی تَعیین وَقتِ صلاۃ العِیدین حدیث جندب المتقدمُ۔ (نیل الاَوطار ج ۴ ص ۳۳۳ باب وقت صلاۃ العید ج ۴ ص ۳۳۳

علامہ سید سابق مصری نے بھی یہی لکھا ہے۔ (فقہ السنہ: ج ۱ ص ۲۶۹) بتلائیے اس قدر جلدی نماز عید پڑھتے کون سی گرمی کا سامنا کرنا ہوتا ہے کہ خیمہ اور ٹینٹ لگانے کی ضرورت پڑے۔ یاد رکھئے عیدین کی نماز میں مروجہ تاخیر سنت کے خلاف ہے، لہٰذا اس سے اجتناب ضروری ہے۔ بالفرض تسلیم سوالاً جواباً عرض ہے کہ واقعی لوگ اس قدر آسائش کوش اور سہل انگار ہوچکے ہیں کہ وہ نکلتے سورج کی تمازت بھی برداشت نہیں کر سکتے تو ان کے لئے خیمہ اور ٹینٹ وغیرہ لگانا جائز ہے، جیسا کہ بوقت ضرورت (بارش یا سخت برف باری کے وقت) مسجد کے اندر نماز عید پڑھنی جائز ہے جبکہ سنت یہ ہے کہ صحرا اور فنائے مصر میں نماز عید پڑھی جائے۔ نیز جیسے کہ عیدگاہ میں درخت لگانے جائز ہیں، اس طرح بوقت ضرورت عیدگاہ میں خیمے لگانے بھی جائز ہیں۔ منع کی کوئی دلیل نظر سے نہیں گزری

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص553

محدث فتویٰ